اسم نکرہ کی اقسام

اسم نکرہ (اسم عام) کی پانچ اقسام ہیں۔

۱ اسم ذات ۲ اسم صفت ۳ اسم استفہام ۴ اسم عدد ۵ اسم جنس

اسم ذات وہ اسم جو اپنی علیحدہ خصوصیت کی وجہ سے دوسری چیزوں سے الگ سمجھا جائے، اسم ذات کہلاتا ہے۔
مثلاً چھری، لکڑی، گائے۔ سورج، پنسل، کتاب وغیرہ۔ ان میں سے ہر چیز اپنی الگ الگ
خصوصیت یعنی الگ ذات/ وجود رکھتی ہے۔ لہذا انہیں اسم ذات کہیں گے۔

اسم ذات کی اقسام:

اسم ذات کی پانچ اقسام ہیں۔

۱ اسم مصغر یا تصغیر ۲ اسم مکبّر ۳ اسم ظرف ۴ اسم آلہ ۵ اسم صوت

۱ اسم مصغر یا تصغیر وہ اسم جس میں چھوٹائی (چھوٹا ہونا) کے معنی پائے جائیں۔ اسے اسم مصغر یا تصغیر کہتے ہیں۔
مثلاً باغ سے باغیچہ اور پگڑ سے پگڑی وغیرہ۔

بڑھیا نے رو رو کر اپنا دکھڑا سنایا۔ ڈھولک بج رہی ہے۔ وہ بچونگڑا کہاں گیا۔؟

اوپر کی مثالوں میں دکھڑا۔ ڈھولک اور بچونگڑا ایسے الفاظ ہیں جو بالترتیب دکھ، ڈھول اور بچے کی چھوٹائی کو ظاہر کر رہے ہیں۔ قواعد کی رو سے ایسے ہر اسم کو اسم مصغر کہا جاتا ہے۔

۲ اسم مکبّر وہ اسم جس میں کسی شخص، چیز یا جگہ کی بڑائی (بڑا پن) کے معنی پائے جائیں۔ اسم مکبّر کہلاتا ہے۔
مثلاً گٹھڑی سے گٹھڑ، گھڑی سے گھڑیال، لاٹھی سے لٹھ وغیرہ۔

لفظ

دو یا ان سے زائد حرفوں کے ملنے سے بننے والی بامعنی آواز جو ہم زبان سے ادا کرتے ہیں، اسے لفظ کہتے ہیں۔

مثلاً رب ،قلم وغیرہ۔

لفظ کی اقسام

لفظ کی مندرجہ ذیل دو قسمیں ہیں

کلمہ — مہمل

کلمہ

بامعنی لفظ کو کلمہ کہتے ہیں۔ مثلاً کھانا، روٹی وغیرہ

مہمل

وہ لفظ جس کا کوئی معنی نہ ہو، مہمل کہلاتا ہے۔ مثلاً وانا، روٹی وغیرہ

☆ لڑکے کھانا وانا کھا کر چلے گئے۔ ☆ اس نے غلط ملط لکھ دیا۔

کلمے کی اقسام

کلمے کی درج ذیل تین اقسام ہیں۔

اسم — فعل — حرف

اسم

کسی شخص، چیز یا جگہ کے نام کو اسم کہتے ہیں۔ جیسے طاہر، مرسلین، پنسل، سکھر وغیرہ

☆ وقاص اور باسط رشتہ دار ہیں۔ (وقاص اور باسط اسم ہیں)

☆ یہ کتاب بہت اچھی ہے۔ (کتاب اسم ہے)

☆ مدثر پانی کم دودھ زیادہ پیتا ہے۔ (مدثر، پانی اور دودھ اسم ہیں)

فعل

جو کلمہ کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر کرے اور اس میں زمانہ بھی پایا جائے تو اسے فعل کہتے ہیں۔ مثلاً پیا، جاؤں گا وغیرہ۔

☆ بچے نے پانی پیا۔ (اس جملے میں ''پیا'' فعل ہے)

☆ میں سکول جاؤں گا۔ (اس جملے میں ''جاؤں گا'' فعل ہے)

حرف

وہ کلمہ جو نہ تو کسی شخص، چیز یا جگہ کا نام ہو اور نہ اس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہوتا ہو بلکہ اسم اور فعل کو آپس میں ملائے ''حرف'' کہلاتا ہے۔ مثلاً سے، نے، کو، پر تک وغیرہ۔

☆ چور کو سزا ملی۔ (''کو'' حرف ہے)

☆ بندر درخت پر چڑھ گیا۔ (''پر'' حرف ہے)

☆ بچہ کنویں میں گر گیا۔ (''میں'' حرف ہے)

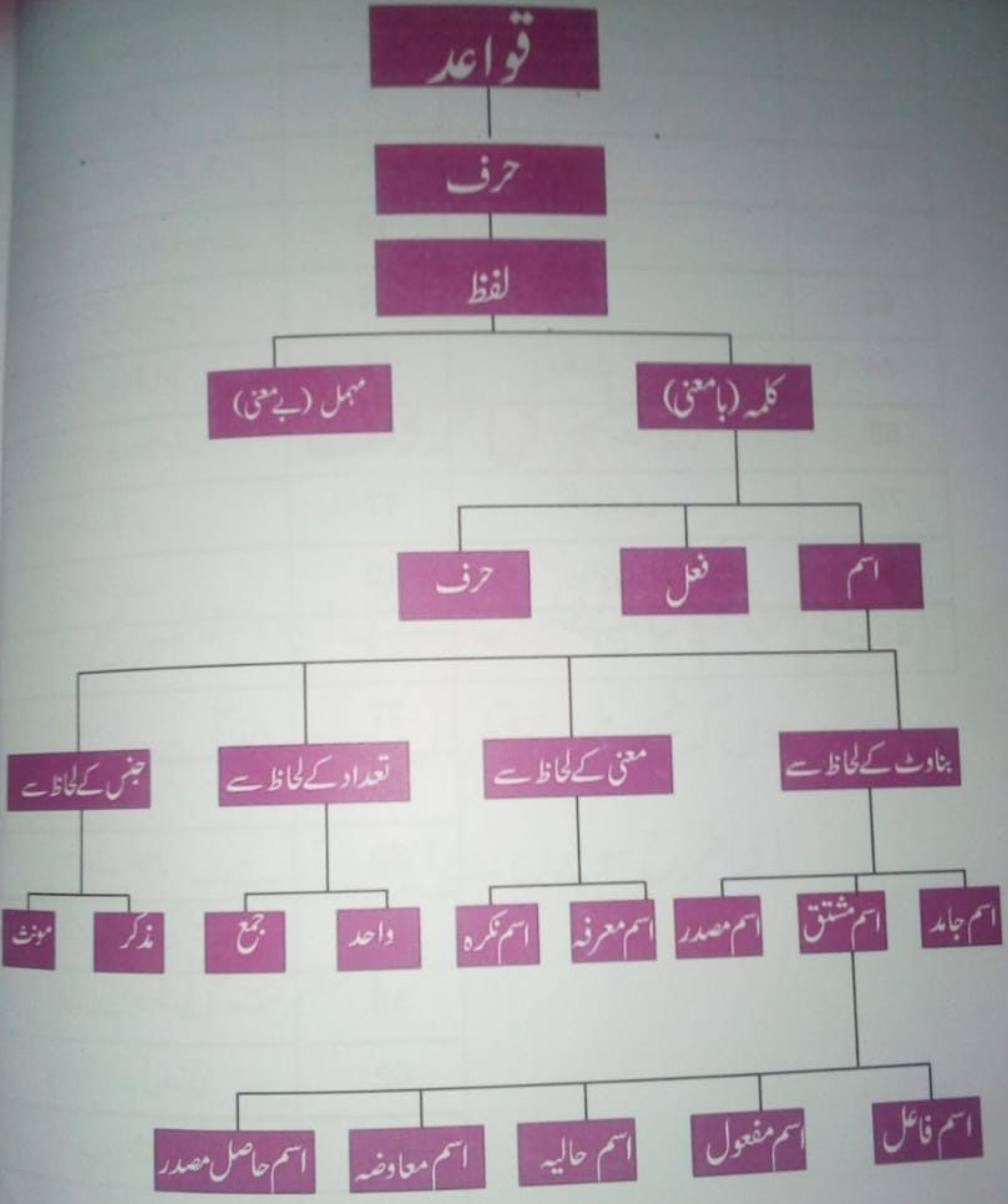
قواعد
حرف
لفظ
کلمہ (با معنی)
مہمل (بے معنی)
اسم
فعل
حرف
بناوٹ کے لحاظ سے
معنی کے لحاظ سے
تعداد کے لحاظ سے
جنس کے لحاظ سے
اسم جامد
اسم مشتق
اسم مصدر
اسم معرفہ
اسم نکرہ
واحد
جمع
مذکر
مونث
اسم فاعل
اسم مفعول
اسم حالیہ
اسم معاوضہ
اسم حاصل مصدر

حرف، لفظ اور کلمہ

قواعد

حرف

ہم اپنے منہ سے نکلنے والی ہر آواز کو جس علامت یا اشارے سے ظاہر کرتے ہیں، اسے حرف کہا جاتا ہے۔

جیسے "ب" ایک حرف ہے۔ اسی طرح "ا" سے لے کر "ے" تک حروف ہیں۔

یاد رکھیے!

اردو زبان میں حروف ہجا یا حروف تہجی کی تعداد سینتیس (۳۷) ہے۔

ان میں اگر پندرہ (۱۵) وہ مرکب حروف شامل کر لیے جائیں جو "ھ" سے مل کر بنتے ہیں تو ان کی کل تعداد باون (۵۲) بنتی ہے۔ وہ درج ذیل ہیں۔

ا	ب	بھ	پ	پھ	ت	تھ	ٹ	ٹھ	ث	ج	جھ	چ	چھ	ح
خ	د	دھ	ڈ	ڈھ	ذ	ر	رھ	ڑ	ڑھ	ز	ژ	س	ش	ص
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	کھ	گ	گھ	ل	لھ	م	مھ
ن	نھ	و	ہ	ء	ی	ے								

حروف دو طرح کے ہوتے ہیں، یعنی شمسی حروف اور قمری حروف۔ جن حروف کے ساتھ "ال" لگائیں اور "ل" کو نہ پڑھیں تو وہ شمسی حروف کہلاتے ہیں جیسے عبدالشکور میں "ل" نہیں پڑھا جاتا۔ شمسی حروف درج ذیل ہیں۔

ت، ث، د، ذ، ر، ڑ، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ل، ن

جن حروف کے ساتھ "ال" لگایا جائے اور "ل" پڑھا جائے تو وہ قمری حروف کہلاتے ہیں۔ جیسے الحمد میں "ل" پڑھا جاتا ہے۔ قمری حروف مندرجہ ذیل ہیں۔

ا، ب، ج، ح، خ، ع، غ، ف، ق، ک، م، و، ہ، ی

اسم صفت، موصوف

Adjective

صفت	موصوف

اسم صفت صفت کے معنی ہیں خوبی وہ اسم جو کسی چیز یا شخص کی اچھی یا بری خصوصیت کو ظاہر کرے اسم صفت کہلاتا ہے
جیسے بزدل، بہادر، خوبصورت، بدصورت، آوارہ، سفید، کالی، گرم، ٹھنڈا، شریر، نیا، وغیرہ وغیرہ۔

اسم موصوف جس کی برائی بیان کی جائے اسے موصوف کہتے ہیں مثلاً شریر لڑکا، گرم چائے
ان مثالوں میں شریر اور گرم صفت ہیں جبکہ لڑکا اور چائے موصوف ہیں۔

اسم کی اقسام بلحاظ بناوٹ

بناوٹ کے لحاظ سے اسم کی تین قسمیں ہیں۔

اسم مصدر — اسم جامد — اسم مشتق

اسم مصدر وہ اسم جو خود تو کسی کلمے سے نہ بنا ہو لیکن اس سے بہت سے الفاظ بن سکتے ہوں، اسے اسم مصدر کہتے ہیں۔
جیسے بھاگنا، کھیلنا، لکھنا، لیٹنا وغیرہ اسم مصدر ہیں۔ (کھیلنا سے کھیل اور کھلاڑی نئے لفظ بن گئے۔)

(۱) اسے خط لکھنا نہیں آتا۔ (مصدر: لکھنا)

(۲) بچے نے ابھی پڑھنا شروع کیا ہے۔ (مصدر: پڑھنا)

(۳) غریبوں کی مدد کرنا ہم سب کا فرض ہے۔ (مصدر: کرنا)

اسم جامد وہ اسم جو نہ تو خود کسی کلمے سے بنا ہو نہ اس سے کوئی کلمہ بن سکے، اسم جامد کہلاتا ہے۔ جیسے میز، روٹی، قلم وغیرہ

اسم مشتق وہ اسم جو کسی مصدر سے بنا ہو لیکن اس سے کوئی اور کلمہ نہ بنے۔ اسم مشتق کہلاتا ہے۔
جیسے تھکاوٹ (تھکنا مصدر سے بنا ہے) کھانے والا (کھانا مصدر سے بنا ہے) وغیرہ۔

اسم مشتق کی اقسام

اسم مشتق کی پانچ اقسام ہیں۔

اسم فاعل | اسم مفعول | اسم حالیہ | اسم معاوضہ | اسم حاصل مصدر

اسم فاعل وہ اسم جو کسی کام کرنے والے کے لیے استعمال کیا جائے اور وہ اس کام کرنے والے کا اصلی نام نہ ہو، اسے اسم فاعل کہتے ہیں، جیسے قاتل، مسافر اور دیکھنے والا وغیرہ۔

اسم مفعول وہ اسم جو کسی ایسے شخص یا چیز کو ظاہر کرے جس پر کوئی کام واقع ہوا ہو اور وہ اس کا اصل نام نہ ہو "اسم مفعول" کہلاتا ہے جیسے مقتول، مظلوم، مقروض، پڑھا ہوا وغیرہ۔

اسم حالیہ وہ اسم جو کسی شخص یا چیز کی حالت کو ظاہر کرے اسم حالیہ کہلاتا ہے۔ جیسے بھاگتا ہوا، گاتا ہوا یا ہنستے ہنستے وغیرہ۔

اسم معاوضہ وہ اسم جو کسی خدمت، معاوضے یا اجرت کو ظاہر کرے، اسے اسم معاوضہ کہتے ہیں جیسے سلائی، دھلائی اور پکوائی وغیرہ۔

اسم حاصل مصدر وہ اسم جو کسی مصدر سے نکلا ہو لیکن مصدر کے معنی دینے کے باوجود خود مصدر نہ ہو۔ جیسے چمک (چمکنا سے) جیت (جیتنا سے) اور گرج (گرجنا سے) وغیرہ۔

حروف فجائیہ

ایسے حروف جو جوش و جذبہ، حسرت و تاسف، خوشی و غم، نفرت و تحسین، تاکید و تنبیہ کے موقع پر بے اختیار زبان سے ادا ہوتے ہیں "حروف فجائیہ" کہلاتے ہیں۔

حروف فجائیہ کی اقسام

حروف ندا
پکارنے کے لیے بولے جانے والے الفاظ حروف ندا کہلاتے ہیں۔ مثلاً ارے، او، اے، اجی وغیرہ۔

حروف تاسف
افسوس، غم، حسرت کا اظہار کرنے کے لیے بولے جانے والے الفاظ حروف تاسف کہلاتے ہیں۔
مثلاً ہائے، آہ، وائے، افسوس، صد افسوس وغیرہ۔

حروف تنبیہ
خبردار کرنے کے لئے بولے جانے والے الفاظ حروف تنبیہ کہلاتے ہیں۔ مثلاً خبردار، دیکھو دیکھنا وغیرہ۔

حروف تحسین
تعریف کے لئے بولے جانے والے الفاظ حروف تحسین کہلاتے ہیں۔ مثلاً آفرین، شاباش، خوب، واہ واہ، کیا کہنا، مرحبا، چشم بد دور وغیرہ۔

حروف نفرین وندامت
نفرت، مذمت اور پھٹکار کے موقع پر بولے جانے والے الفاظ حروف نفرین و ندامت کہلاتے ہیں۔
مثلاً لعنت، تھو، چھی، اُف، نعوذ باللہ، لاحول ولاقوۃ وغیرہ۔

حروف انبساط:
خوشی کے موقع پر بولے جانے والے الفاظ حروف انبساط کہلاتے ہیں۔ مثلاً آہا، واہ، سبحان اللہ، اخاہ وغیرہ۔

حروف تعجب:
کسی عجیب چیز یا واقعہ کو دیکھ کر بولے جانے والے الفاظ حروف تعجب کہلاتے ہیں۔
مثلاً اللہ اللہ، اللہ اکبر، افوہ، آہا، اُف رے وغیرہ

۳ اسم ظرف وہ اسم یا لفظ جو جگہ یا وقت کے معنی دے۔ اسم ظرف کہلاتا ہے۔ مثلاً گھر، بازار، آج، صبح، دوپہر، ڈاکخانہ، ہسپتال باغ، سکول، باورچی خانہ وغیرہ

اسم ظرف کی اقسام:

اسم ظرف کی دو اقسام ہیں۔

(ا) اسم ظرف مکاں　　　(ب) اسم ظرف زماں

(ا) اسم ظرف مکاں:

وہ اسم جو کسی جگہ یا مقام کو ظاہر کرے، اسم ظرف مکاں کہلاتا ہے۔ مثلاً شفاخانہ، مدرسہ، مسجد، ڈاکخانہ، مقبرہ وغیرہ

(ب) اسم ظرف زماں:

وہ اسم جو وقت یا زمانے کو ظاہر کرے۔ اسم ظرف زماں کہلاتا ہے۔ مثلاً صبح، شام، سال، مہینہ، آج، کل، پرسوں وغیرہ

۴ اسم آلہ وہ اسم جس میں کسی اوزار یا ہتھیار کے معنی پائے جائیں اسم آلہ کہلاتا ہے۔ جیسے چھری، تلوار، بندوق، قینچی چاقو، نیزہ وغیرہ

۵ اسم صوت وہ اسم جو کسی جاندار یا بے جان چیز کی آواز کو ظاہر کرے۔ اسم صوت کہلاتا ہے۔ جیسے: میاؤں میاؤں، ٹن ٹن، کھٹ کھٹ، کائیں کائیں، کوکو وغیرہ۔